خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ | 15 جولائی 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 15 جولائی 1998ء 20 ربیع الاول 1419 ہجری 15 وفا 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 151

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیک اولاد

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے عمل ختم ہو جاتے ہیں۔ مگر تین عمل ختم نہیں ہوتے۔ اول صدقہ جاریہ دوسرے علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے۔ تیسرے ایسی نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔

(مسلم کتاب الوصیۃ باب مایلحق الانسان)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

میں سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کو پیار کرتا ہے اور انہیں کی اولاد بابرکت ہوتی ہے۔ جو خُدا تعالیٰ کے حکموں کی تعمیل کرتا ہے۔ اور یہ کبھی نہیں ہوا اور نہ ہوگا کہ خُدا تعالیٰ کا سچا فرمانبردار ہو' وہ یا اس کی اولاد تباہ و برباد ہو جاوے۔ دنیا ان لوگوں ہی کی برباد ہوتی ہے جو خُدا تعالیٰ کو چھوڑتے ہیں اور دُنیا پر جھکتے ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 395)

ہدایت اور تربیت حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بُردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔ مگر مغلوب الغضب اور سبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دُعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرا لیں اس لئے کہ والدین کی دُعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 308)

روزنامہ الفضل میں فیکس کی سہولت

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے دفتر الفضل میں فیکس لگ گئی ہے۔ فیکس کا نمبر سردست الفضل کا معمول ہی کا نمبر یعنی 213029 ہے۔ بہتر ہوگا کہ فیکس کرنے سے پہلے ایک اطلاعی کال کر دی جائے تاکہ فیکس ڈراپ ہونے کا احتمال نہ ہو۔ فیکس کے لئے علیحدہ نمبر حاصل کرنے کیلئے کوشش کی جارہی ہے۔

تربیت کا اہم ذریعہ اللہ تعالیٰ سے سچا پیار اور دُعا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

سب سے اہم نکتہ تربیت کا جو آپ کو یاد رکھنا چاہئے وہ یہ ہے کہ اللہ سے سچا پیار رکھیں اور خدا کے پیار کے برعکس کوئی رعب اپنے دل پر نہ پڑنے دیں۔ یہ ساری چیزیں بے معنی اور بے حقیقت ہیں۔ میں نے آپ کو بارہا مثالیں دی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی جو اصل شان تھی' جو نور ان میں چمکتا تھا جس نور سے وہ رستہ دیکھتے تھے اور رستہ دکھاتے تھے وہ یہی اللہ کا رعب تھا۔ غیر اللہ کا کوئی رعب ان کے اوپر اثر انداز نہیں تھا۔ سادہ کپڑوں میں' پھٹی پرانی جوتیوں میں' ایسے لباس میں جس کے اندر قمیص کا شلوار سے جوڑ نہیں' کوٹ کا اندر کے کپڑوں سے جوڑ نہیں' جرابیں اور رنگ کی اور سوٹ اور رنگ کے پہنے ہوئے' کبھی سوٹ بھی پہن لیتے تھے کبھی سادہ عام تہبند باندھ کے پھرتے تھے لیکن یہ نظر آتا تھا کہ لباس ان پر اثر انداز نہیں ہو رہا جو لباس پہنتے ہیں اس پر وہ اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ مجنوں سے دشت کو رونق تھی۔ دشت مجنوں پر اثر انداز نہیں ہوتا تھا پس جو بھی وہ لباس پہنتے تھے اس لباس میں اچھے لگتے تھے اور لباس ان سے رونق پاتا تھا اور عزت پاتا تھا۔ یہ وہ رعب ہے جو خدا کا رعب ہے اگر یہ قائم رہے تو غیر اللہ کا رعب پھٹک نہیں سکتا پاس۔ پس ان رفقاء کی جو شان ہم نے بچپن میں دیکھی اور ہمیشہ کے لئے دلوں پر نقش ہو گئی وہ یہی شان تھی کہ وہ غیر اللہ سے بے نیاز پھرا کرتے تھے گویا وجود ہی کوئی نہیں ہے۔ اور اس ذات میں مگن۔ اس خیال میں مگن ان کی نسلوں کی اچھی تربیت ہوئی مگر بعض اوقات استثناء وہاں بھی دکھائی دیئے۔ وہ استثناء بھی بعض بنیادی تعلیمات سے غافل ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوئے (-)

دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ وہ دعائیں بھی ہیں جو بعض دفعہ دور جاتے ہوئے بچوں کو واپس کھینچ لاتی ہیں۔ (-) پس اگر وقتی طور پر کسی سے غلطی ہو بھی جائے اور وہ بعض باتوں میں جان کر یا غفلت یا لاعلمی کے نتیجے میں اپنی اولاد کے مفادات کے تقاضے نہ پورے کرسکے تو دعائیں اس کا سہارا بن جاتی ہیں اور دعاؤں کے نتیجے میں پھر ایسے بچے ایک حد سے آگے بدکنے کی توفیق نہیں پاتے۔ (-) حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر اس مضمون کو خوب کھول کر بیان فرمایا۔ آپ سے ایک شکایت کی گئی کہ ایک شخص ہے جو اپنی اولاد پر تربیت کے معاملے میں بہت سختی کرتا ہے' ناواجب سزائیں دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود اتنا اس پر ناراض ہوئے کہ شاذ کے طور پر حضرت مسیح موعود کو ایسے غصے کی حالت میں دیکھا گیا ہے آپ نے فرمایا وہ شرک کرتا ہے۔ اس کے اختیار میں ہے تربیت کرنا۔! یعنی جہاں تربیت سے غفلت ہو وہ بھی گناہ ہے لیکن تربیت کو اپنے ہاتھ میں سمجھ لینا چاہے ڈنڈے کے زور سے کی جائے یہ بھی ناجائز اور یہ بھی شرک کے مترادف ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو چاہئے کہ دعا کرے یعنی اگر تربیت کے بعد جو مناسب حقوق ہیں تربیت کے وہ ادا کرنے کے بعد پھر بھی کچھ کمی رہ جاتی ہے تو وہ خدا نہیں ہے پھر دعا کرے اور پھر دیکھے کہ دعا اثر دکھائے گی۔ پس حضرت مسیح موعود نے کبھی بھی اپنی تربیت پر بناء نہیں کی اس کثرت سے دعائیں کی ہیں بلکہ پیدائش سے بھی پہلے دعائیں شروع کر دیں کہ ان کے نتیجے میں جو کمیاں رہ گئی تھیں اللہ تعالیٰ خود پوری کرتا رہا ہے۔ بہت سے ایسے ابتلاء کے دور آئے ہوں گے کئی قسم کے ایسے صدمے پہنچے ہوں گے جو دین پر بھی بد اثر ڈالتے ہیں مگر خدا نے بچایا ہے اس لئے کہ آپ کی اولاد آپ کی دعاؤں کے حصار میں رہی ہے۔ جیسے قلعہ کی فصیلیں ہوتی ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 3- مارچ 1995ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

حکایاتِ نُور

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بیان کردہ سبق آموز واقعات

تکلف کی زندگی

"ہمارے زمانہ کے نوجوان سوسائٹی سوسائٹی پکارتے ہیں ان کو معلوم نہیں کہ انگریز خود اپنی سوسائٹی کی قیود سے کس قدر تنگ ہیں۔ ایک مولوی نے مجھ سے ذکر کیا۔ مجھے ایک جنٹلمین نے انگریزی سوسائٹی میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ ایک برات کے موقعہ پر میرے ستر روپے ایک سوٹ پر خرچ کرا کے مجھے ساتھ لے گیا۔ وہاں جاکر معلوم ہوا کہ کھانے کا سوٹ۔ سونے کا سوٹ، فٹ بال کا سوٹ، سیر کا سوٹ، ملاقات کا سوٹ (علیحدہ علیحدہ ہے) تین دن تک مولوی صاحب بیمار بن کر پڑے رہے۔ آخر جب رخصت کا وقت آیا تو پھر چند لمحہ کے لئے اس لباس نے کام دیا۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 17)

گناہ سے بچنے کا ایک طریق

"صوفیوں نے کہا انسان تو رجل ہے اور نفس مونث ہے۔ مومن انسان وہ ہوتا ہے جو اس عورت کو وعظ کرے یعنی اپنے نفس کی اصلاح کرے۔

ایک مرتبہ میرے دل میں ایک گناہ کی خواہش پیدا ہوئی۔ میں نے بہت سی حمائلیں خرید لیں۔ ایک جیب میں ایک صدری میں اور ایک ہاتھ میں۔ ایک بستر ے میں' ایک الماری میں' غرض کوئی جگہ خالی نہ رہی۔ جب خیال آیا فوراً قرآن نظر پڑتا۔ یہاں تک کہ نفس کی وہ خواہش جاتی رہی۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 21)

مشورہ میں بھی بخل سے کام نہ لو

"کسی کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کے دینے سے مضائقہ کرے یہ تو عام لوگوں کے نزدیک بخل ہے۔ قرآن کریم کی اصطلاح میں سچی بات اور مفید مشوروں کے دینے سے جو لوگ اپنے آپ کو روکیں وہ بھی بخیل ہیں۔

اپنے ایک دوست سے میں نے کتاب مانگی۔ اس نے مکرر سہ کرر مانگنے پر انکار کیا۔ میں نے باآواز بلند انا للہ پڑھا۔ چند روز گزرے ایک بڑا بلندہ پشاور سے آیا۔ اس میں وہ کتاب بھی تھی۔ بلکہ اس کی شرح پھر اس شرح کی شرح۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 23)

عہدہ کی خواہش نہ کرو

"خدا تعالیٰ کی مخلوق کا انتظام ایسے لوگوں کے سپرد کرو جو اس کے اہل ہوں۔ کمیٹیوں میں ممبروں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرو۔

حضرت نبی کریم ﷺ کے روبرو دو شخص آئے کہ ہمیں کام سپرد کیجئے۔ ہم اس کے اہل ہیں۔ فرمایا جن کو ہم حکم فرماویں۔ خدا ان کی مدد کرتا ہے۔ جو خود کام کو اپنے سر پر لے اس کی مدد نہیں ہوتی۔ پس تم عہدے اپنے لئے خود نہ مانگو۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 30)

جو بہادر بنتے ہیں وہ بہادر نہیں ہوتے

"دعوے کرنے والے اکثر ناکام رہتے ہیں۔ میں نے ایک جنگی افسر سے پوچھا کہ آپ کے لشکر میں بہادر اور بزدل کی کیا نشانی ہوا کرتی ہے۔ اس نے کہا کہ میرا تجربہ ہے کہ جو سپاہی اکثر مونچھوں پر تاؤ دیتے رہتے ہیں وہ عموماً میدان جنگ میں بزدلی ظاہر کرتے ہیں اور جو سیدھے سادھے ہیں وہ لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کرتے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 35)

ہر ادنیٰ چیز اعلیٰ کے لئے قربان کی جاتی ہے

"قربانی کہتے ہیں اللہ کے قرب کے حصول اور اس میں کوشش کرنے کو۔ میرا ایک دوست تھا۔ اسے کبوتروں کا بہت شوق تھا۔ شاہ جہان پور سے تین سو روپے کا ایک جوڑا منگوایا۔ اسے اڑا کر تماشہ کر رہا تھا کہ ایک بحری نے اس پر حملہ کیا اور اسے کاٹ دیا۔ میں نے کہا دیکھو یہ بھی قربانی ہے۔ باز ایک جانور اس کی زندگی بہت سی قربانیوں پر موقوف ہے۔ اس طرح شیر ہے اس کی زندگی کا انحصار کئی دوسرے جانوروں پر ہے۔ بلی ہے اس پر چوہے قربان ہوتے ہیں پھر غرض اعلیٰ ہستی کے لئے ادنیٰ ہستی قربان ہوتی رہتی ہے اسی طرح انسان کی خدمت میں کس قدر جانور لگے ہوئے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 95)

شرطِ وفا یہی ہے

حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام

دِیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دِلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے

ہم مر چکے ہیں غم سے کیا پوچھتے ہو ہم سے
اُس یار کی نظر میں شرطِ وفا یہی ہے

برباد جائیں گے ہم گر وہ نہ پائیں گے ہم
رونے سے لائیں گے ہم دِل میں رجا یہی ہے

وہ دن گئے کہ راتیں کٹتی تھیں کر کے باتیں
اب موت کی ہیں گھاتیں غم کی کتھا یہی ہے

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربتِ تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

شکر خدائے رحماں! جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گُل کِھلا یہی ہے

کیا وصف اس کے کہنا ہر حرف اس کا گہنا
دلبر بہت ہیں دیکھے دِل لے گیا یہی ہے

دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے

اُس نے خدا ملایا وہ یار اُس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے

اُس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط اوّل

پروفیسر راجا نصر اللہ خاں

قوم و وطن اور انسانیت کے لئے

پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کی عظیم سائنسی خدمات

اللہ کے کچھ ایسے بندے ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خاص صلاحیتیں اور قوتیں عطا فرماتا ہے جن کو بروئے کار لا کر وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیتے ہیں اور ان کی کامیابیوں اور خدمتوں سے ایک عالم کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب بھی ایک ایسے عبد منیب تھے جنہیں اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی قابلیت اور علم و فضل سے نوازا تھا۔

آپ کی ذہانت' قابلیت' آپ کی انسان دوست شخصیت اور آپ کی دنیا کی خدمت اور جذبہ ہمدردی کا دنیا نے برملا اظہار کیا۔ چنانچہ بطور نمونہ بعض اخبارات کے اس اعتراف کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

1۔ انگریزی روزنامہ "ڈان" کراچی مورخہ 12۔ اکتوبر 1979ء کے صفحہ اول کی ایک نمایاں خبر کی سرخی۔

پروفیسر سلام اور دو امریکنوں نے نوبیل پرائز حاصل کیا۔

سٹاک ہوم۔15۔ اکتوبر۔ پاکستان کے پروفیسر عبد السلام اور دو امریکنوں نے آج 1979ء کا طبیعات کا نوبیل پرائز اپنے اس کارنامے کے نتیجے میں جیت لیا جس کا تعلق ایسے میدان سے تھا جو آئن سٹائن کے لئے پریشان کن بنا رہا۔ یعنی ایک مشترکہ قوت کی تلاش جس کے متعلق اسے گمان تھا کہ وہ ساری کائنات کو یکجا باندھے ہوئے ہے۔

ڈان کراچی 18۔ اکتوبر 1979ء کا اداریہ بعنوان "پاکستان کے لئے ایک اعزاز" لکھا ہے۔

یہ کوئی معمولی اتفاق نہیں کہ البرٹ آئن سٹائن کی سوویں سالگرہ کے برس طبیعات کے تین سائنس دانوں کو تمام عالمی انعامات میں سے سب سے زیادہ قابل رشک نوبیل پرائز دیا گیا ہے جو ان کی ایسے میدان میں تحقیق کا نتیجہ ہے جس نے ان کے شہرہ آفاق پیشرو (آئن سٹائن۔ ناقل) کو پریشان کئے رکھا اور یہ بات کہ انعام جیتنے والوں میں سے ایک پروفیسر عبد السلام ہیں۔ اس ملک پاکستان کے لئے زبردست افتخار اور عزت کا باعث ہے۔

روزنامہ مشرق مورخہ 19۔ اکتوبر 1979ء صفحہ 3 م۔ ش کا کالم "نوبیل پرائز یافتہ عبد السلام کا گھریلو ماحول"

نظریاتی طبیعات میں ریسرچ پر نوبیل پرائز حاصل کرنے والے پاکستانی سپوت ڈاکٹر عبد السلام کا تعلق جھنگ کے ایک متوسط درجے کے خاندان سے ہے ان کے والد ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں "ہیڈ ورنیکلر کلرک" تھے۔ دنیاوی لحاظ سے یہ ایک معمولی منصب تھا۔ لیکن وہ ایک بلند اخلاق انسان تھے۔ جنہوں نے اپنی پاکیزگی اخلاق سے اپنے ماحول کو عموماً اور اپنے اہل خاندان اور اہل و عیال کو خصوصاً متاثر کیا۔ پروفیسر عبد السلام اپنے مرحوم والد کے عملی درس اخلاق کے بہترین متعلم اور یادگار متصور ہوتے ہیں۔ پروفیسر عبد السلام کے والد کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ گھر اور دفتر میں ایک مثالی کردار کے انسان تھے۔ ان پر یہ قول لفظ بلفظ صادق آتا تھا کہ ایک ٹن وعظ پر ایک اونس کا حسن عمل بھاری ہوتا ہے۔ انہوں نے رزق حلال کو اپنا ماٹو قرار دیا تھا۔ ان کے حسن کردار نے ننھے عبد السلام کے دل و دماغ کو بچپن سے ہی متاثر کیا اور انہوں نے شروع دن ہی سے اپنی زندگی کو منظم کرنا شروع کیا۔ اگر عبد السلام صاحب کے والد کی طرح پاکستان میں لوگوں نے اپنی اولاد کی طرف توجہ دی ہوتی تو پاکستان میں آج ایک ایسی نسل معرض وجود میں آچکی ہوتی جو حقیقی معنوں میں اقبال کے شاہین کہلانے کی سزاوار ہوتی۔"

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی مورخہ 17۔ اکتوبر 1979ء کا اداریہ "پاکستانی سائنس دان کا اعزاز"

"ہر پاکستانی کے لئے یہ باعث صد فخر و اعزاز ہے کہ ان کے ایک ہم وطن ڈاکٹر عبد السلام نے علم طبیعات میں اس سال نوبیل پرائز حاصل کیا ہے۔ ڈاکٹر عبد السلام کو جو ان دنوں لندن میں ہیں جب اس اعزاز کی خبر ملی تو وہ سجدہ شکر میں گر گئے اور گرنا بھی چاہئے تھا کیونکہ وہ ایک سائنسدان ہیں اور اس حقیقت سے سے واقف ہیں کہ انسان کو قدرت کے رازوں تک رسائی کی توفیق بخشنے والی اسی کی ذات پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے وہ ڈاکٹر عبد السلام کی قوت فکر و ذہانت میں مزید اضافہ کرے اور انہیں ملک و قوم کی خدمت کرنے کا طویل موقع بھی عطا کرے۔ ہم انہیں اور اپنے تمام ہم وطنوں کو اس موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔"

اپنی نوجوان نسل اور لکھے پڑھے طبقے کی معلومات میں مزید دلچسپ اضافہ کرنے کی غرض سے ہم پاکستان کے اس عظیم و فطین فرزند پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام کے متعلق ڈاکٹر عبد الغنی کی کتاب "ڈاکٹر عبد السلام" کے مستند حوالوں سے کچھ مزید تفصیلات درج کرتے ہیں جن سے یہ بھی واضح ہو گا کہ اس محب وطن سائنسدان نے اپنے وطن عزیز کے لئے کیا کیا خدمات انجام دیں اور سائنس کے عالمی افق پر اس کا کیا مرتبہ ہے۔

یہاں ڈاکٹر عبد الغنی کے متعلق یہ عرض کر دینا بھی بے محل نہ ہو گا کہ وہ خود بھی طبیعات کے پی ایچ ڈی ہیں وہ برصغیر پاک و ہند کے پہلے سائنسدان ہیں جو 1961ء میں سرن (جنیوا) میں بطور مہمان سائنسدان مامور ہوئے۔ وہ 1966ء میں "پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی" کے پہلے ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔ پھر 1976ء سے 1980ء تک پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کے چیئرمین رہے۔

"ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات" سلام پر پوری طرح صادق آتا ہے ان کی غیر معمولی اٹھان اور تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی ان کے تابندہ مستقبل کی ضمانت بن گئی تھی۔ ڈاکٹر عبد الغنی ان کے اعلیٰ تعلیمی ریکارڈ کا یوں ذکر کرتے ہیں۔

"جس معیار پر بھی پرکھا جائے۔ سلام نے اپنے آپ کو میٹرک سے لے کر ایم اے تک یونیورسٹی کے تمام امتحانات میں اول رہ کر ایک انتہائی غیر معمولی اوصاف اور قابلیت کے حامل طالب علم کی حیثیت سے منوایا۔ میٹرک اور بی۔ اے کے امتحانات میں تو انہوں نے پنجاب یونیورسٹی میں جو اعلیٰ ترین نمبر حاصل کئے وہ ایک ریکارڈ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بی۔ اے میں انہوں نے ہر مضمون میں الگ الگ ٹاپ کیا۔ یہ مضامین تھے انگلش' انگلش لٹریچر (برائے آنرز) اور عملی ریاضی۔" (ڈاکٹر عبد السلام صفحہ 29)

کیمبرج میں داخلہ:۔ کیمبرج جو کہ دنیا بھر کی اعلیٰ ترین درس گاہوں میں سے ایک ہے صرف انہی طلبہ پر اپنے دروازے کھولتی ہے جو غیر معمولی قابلیت اور ذہانت کا ثبوت دے چکے ہوں۔ سلام 1946ء میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے کیمبرج روانہ ہو گئے ڈاکٹر عبد الغنی تحریر فرماتے ہیں۔

"سلام کیمبرج میں روزانہ چودہ تا سولہ گھنٹے لگاتار کام کیا کرتے تھے ان کا مطالعہ بہت وسیع و عمیق تھا۔ وہ نہ صرف علوم ریاضی و طبیعات کا مطالعہ کرتے تھے بلکہ تاریخی کتب بھی ان کے زیر مطالعہ رہتی تھیں۔ خصوصاً تاریخ اسلام' اسلامی تہذیب و ثقافت تاریخ ہند اور تاریخ اقوام عالم' یہاں انہوں نے دنیا کے تمام مذاہب کی الہامی کتابوں کا مطالعہ بھی کیا۔ انہوں نے اپنا تین سالہ (Tripos) (کیمبرج میں آنرز ڈگری کا امتحان) دو ہی سالوں میں مکمل کر لیا اور بغیر کسی مشکل کے Wrangler (کیمبرج کا فرسٹ ڈویژن میں کامیاب آنرز گریجویٹ) بن گئے۔" (صفحہ 38۔39)

شاگرد سے استاد بننا

کیمبرج سے ہی محترم ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے پی ایچ ڈی کی ڈگری نہایت ہی ممتاز اور شاندار کامیابی سے حاصل کی اور اس دوران ہی طبیعات میں اعلیٰ تحقیقی کام کے نتیجہ میں کیمبرج کے زمانہ تعلیم میں ہی انہیں سمتھ پرائز (Smith Prize) دیا گیا۔ 1954ء میں اٹھائیس سال کی عمر میں انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے لیکچرر شپ کی پیشکش قبول کر کے ایک اور منفرد کامیابی حاصل کی۔ اس کے صرف تین سال بعد جب کہ ان کی عمر صرف اکتیس سال تھی انہیں لندن کے شہرہ آفاق امپیریل کالج کی فل پروفیسر شپ کی پیشکش ہوئی اور اس طرح وہ 1957ء میں امپیریل کالج لندن کے فل پروفیسر بن گئے۔

وطن عزیز کی بے مثال خدمات

ڈاکٹر عبد السلام کا اتنی کم عمری میں طبیعات کے میدان میں ایک عبقری کی حیثیت سے ابھرنا اتنی شاندار کامیابی تھی کہ وطن عزیز کی نظریں بھی ان کی طرف اٹھنے لگیں اور صدر پاکستان محمد ایوب خان نے ان کی بہت قدر دانی کی جس کے نتیجہ میں ڈاکٹر عبد السلام کو اپنے ملک و قوم کی بے لوث اور بے مثال خدمات کا موقع میسر آیا۔ چنانچہ 1959ء میں حکومت پاکستان نے ڈاکٹر عبد السلام کو "ایجوکیشن کمیشن" کا مشیر اور پاکستان سائنٹیفک کمیشن کا ممبر مقرر کیا۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر انیس عالم کے ایک مضمون "ڈاکٹر عبد السلام کی یاد میں" مطبوعہ دی نیشن لاہور موخہ 29۔ نومبر 1996ء سے ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔

1959ء میں آپ کو تعلیمی کمیشن کا ایڈوائزر مقرر کیا گیا یہ کمیشن اس وقت کی پاکستان حکومت نے قائم کیا تھا۔ اس کمیشن کا کام یہ تھا کہ وہ ایک آزاد ملک کی ضرورت کے مطابق تعلیمی سسٹم کو اوور ہال کرنے کے متعلق مشورے دے جو کہ ملک کو کامیاب جدید صنعتی ملک بنانے کے لئے اشد ضروری تھا۔ اس کمیشن نے بڑے زور سے یہ سفارش کی کہ سائنس اور انجینئرنگ کی تعلیم کو مضبوط کیا جائے۔ اس کمیشن نے یہ بھی سفارش کی کہ ایسے ادارے قائم کئے جائیں جن میں کم از کم سات ہزار ہنرمند ہر سال تیار کئے جا سکیں۔ ایجوکیشن کمیشن کی ان سفارشات کے نتیجہ میں کئی ٹیکنیکل تعلیم اور انجینئرنگ کی تعلیم کے ادارے کھول دیئے گئے۔ اسی طرح پوسٹ سکول لیول کے طلباء کے لئے سپیشل کالج کھولے گئے جن میں سائنس کی بہتر تعلیم دی جاتی تھی۔ اسی سال ان کو نئے قائم شدہ سائنس کمیشن کا بھی ممبر مقرر کر دیا گیا۔ اس کمیشن نے اپنی رپورٹ میں سفارش کی کہ نئے ادارے کھولے جائیں جن میں پاکستان میں سائنس کی ریسرچ کے کام کو منظم کیا جائے۔ 1961ء میں ڈاکٹر عبد السلام کو پاکستان کے صدر کا سائنٹیفک ایڈوائزر (سائنسی مشیر) مقرر کیا گیا۔ اس عہدے کی وجہ سے وہ اس قابل ہو سکے کہ پاکستان میں سائنسی اداروں کا ایک جال بچھا سکیں۔ وہ اس بات میں کامیاب ہو گئے کہ سائنس اور سائنسی ریسرچ کے لئے بنیادی انفراسٹرکچر پاکستان میں قائم کر سکیں۔

پاکستان اٹامک انرجی کمیشن

ڈاکٹر منیر احمد خان سابق چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن اپنے مضمون مطبوعہ روزنامہ "آجکل" مورخہ 30۔ اکتوبر 1996ء میں تحریر کرتے ہیں۔

"پروفیسر عبد السلام نے پاکستان میں سائنس کی ترقی کے لئے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں اور چودہ سال تک PAEC کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رکن رہے۔ 1960ء کی دہائی میں مجھے ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ نیوکلیئر فیول پروسیسنگ کے قیام کے لئے تجاویز تیار کرنے کا موقعہ ملا۔ ایوب خان نے معاشی بنیاد پر اس منصوبے کو ترک کر دیا۔ اس طرح تیس برس قبل پاکستان نے اس اہم ترین ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کا موقع گنوا دیا جب وہ انتہائی سستی قیمت پر بلا روک ٹوک حاصل ہو سکتی تھی۔"

سائنسی مشیر اعلیٰ کا منصب

○ صدر محمد ایوب خان پاکستان کے عظیم سپوت اور نامور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی قابلیت اور خلوص کے جذبہ سے خوب واقف تھے۔ چنانچہ انہوں نے 1961ء میں ڈاکٹر عبدالسلام کو اپنا سائنسی مشیر اعلیٰ مقرر کیا۔ صدر پاکستان کے سائنسی مشیر اعلیٰ کی حیثیت سے ڈاکٹر عبدالسلام کو وطن عزیز کی خدمات کا بھرپور موقع ملا۔ آپ 1961ء سے 1974ء تک تیرہ برس اعزازی طور پر اس عہدہ پر کام کرتے رہے۔

آیئے ڈاکٹر عبدالغنی کی کتاب "ڈاکٹر عبدالسلام" کے حوالے سے ڈاکٹر عبدالسلام کی کچھ بے لوث اور نمایاں خدمات کا تذکرہ کریں۔

سائنسدانوں کی تربیت اور اعلیٰ تعلیم:- ڈاکٹر عبدالغنی کا کہنا ہے کہ

"پروفیسر سلام نے پاکستان میں جس کام کو اولیت دی وہ سائنس دانوں کی تربیت تھی۔ وہ اس وقت کی وزارت تعلیم کے فیڈرل سیکرٹری ایس ایم شریف کو اس امر پر رضامند کرنے میں کامیاب ہوگئے کہ طبیعات میں پوسٹ گریجوایٹ سٹڈیز کے لئے چھ سالہ وظائف دینے کے لئے فنڈز قائم کئے جائیں اس سکیم پر تین سال تک عملدرآمد ہوتا رہا اور اس کی بدولت ہونہار طالب علموں نے برطانیہ سے پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔"

میزائل ریسرچ "میزائل ریسرچ اور اس کے ملحقہ میدانوں میں ترقی کے لئے سلام نے خلاء اور بالائی فضا کی تحقیقی کمیٹی "سپارکو" کی بنیاد رکھی اور کچھ عرصہ تک اس کے چیئرمین بھی رہے۔"

سوشل سائنسز کا میدان

○ پروفیسر سلام پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کو کتنا فروغ دینا چاہتے تھے اور اپنے ملک کے معاشرتی اور معاشی مسائل کے حل کے لئے اپنے دل میں کیا جذبہ اور کیا تڑپ پاتے تھے اس کی عکاسی ان کے اس خطبے سے ہوتی ہے جو انہوں نے جنوری 1961ء میں ڈھاکہ "انجمن ترقی سائنس پاکستان" کے موقع پر دیا تھا ان کی تقریر کا موضوع تھا۔ "ٹیکنالوجی اور پاکستان کی غربت کے خلاف جنگ" ڈاکٹر عبدالغنی کی کتاب "ڈاکٹر عبدالسلام" کے صفحات 109 تا 112 سے ڈاکٹر سلام کی متذکرہ تقریر کے کچھ اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔

"ہم پاکستانی غریب قوم ہیں۔ نسل انسانی کی غالب اکثریت کی مانند غربت ہمارا سب سے بڑا اور گھمبیر مسئلہ ہے۔"

"پہلے تو ایک معاشرہ کو مطلوبہ ٹیکنالوجیکل مہارت و لیاقت حاصل کرنی چاہئے دوسرے اسے قومی آمدنی کا پانچ فی صد حصہ بچانا چاہئے اور اسے پیداواری منصوبوں میں انویسٹ کرنا چاہئے"

ہمارا افلاس صرف مادی نقطہ نظر سے ہی نہیں بلکہ روحانی نقطہ نظر سے بھی ایک اہم مسئلہ ہے ہمارے نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے۔

"یہ ناممکن نہیں کہ غربت اور کفر ہم معنی بن جائیں" مجھے اجازت دیجئے کہ اپنے پورے زور کے ساتھ کہوں کہ نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان پاکستان کی ہر مذہبی درس گاہ کے دروازہ پر روشن حروف سے لکھ دیا جائے۔ کفر کو پرکھنے کے اور بھی بہت سے پیمانے ہوں گے۔ لیکن اس صدی میں میرے ناچیز خیال میں کفر کا معیاری پیمانہ 'غربت کو بغیر قومی سطح پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوشش کے خاموشی سے سہتے چلے جانا ہے۔

Pinstech کا قیام

○ سلام نے صدر پاکستان (ایوب خان) کو مجبور کیا کہ وہ "پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی" کی منظوری اور ہدایت دے دیں۔ جو ایک تخلیقی سائنسی یادگار ہوگا جس کی بدولت پاکستان میں سائنسی تعلیمات کا احیاء ہوگا۔ سلام کی باتیں ایوب خان کے دل لگیں۔ چنانچہ جلد ہی اسلام آباد میں نیلور کے مقام پر Pinstech کا قیام عمل میں آگیا۔

سیدو شریف کی سوات کانفرنس:- یہ کانفرنس ڈاکٹر عبدالسلام کے مشورہ پر اگست 1965ء میں سیدو شریف کے مقام پر منعقد ہوئی۔ اس میں ملک کے چوٹی کے سائنسدان شامل ہوئے۔ خود صدر ایوب خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے کانفرنس سے خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالغنی نے اس کانفرنس کے لئے "خاص الخاص سائنس کانفرنس" کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔

"اپنے اس خطاب میں سلام نے ریسرچ کے لئے مجموعی قومی پیداوار کے ایک فیصد کے لئے درخواست دی تھی اور یہ کہ ریسرچ کے معاملات روایتی بیوروکریسی کے کنٹرول میں نہ ہوں۔ سائنسی کاموں کے سلسلہ میں سلام نے اپنی طرف سے کچھ تجاویز پیش کیں۔"

سیم اور تھور:- ڈاکٹر عبدالغنی صاحب رقمطراز ہیں۔

سلام نے سیم اور تھور (شور) پر بھی چند مضامین لکھے ہیں انہیں اس پریشان کن مسئلہ کے حل کی اتنی فکر تھی کہ انہوں نے حکومت کو مجبور کیا تھا کہ اس مسئلہ کو سلجھانے کے ئے امریکی ماہرین کی ٹیم پاکستان بلوائی جائے۔ چنانچہ صدر کینیڈی کے سائنسی مشیر جیروم ویسنر کی درخواست اور صدر کینیڈی کی ہدایت پر ایک اعلیٰ سطح کا سائنسی مشن 1961ء میں بھیجا گیا۔"

الفضل انٹرنیشنل سے

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا 17واں جلسہ سالانہ مورخہ یکم اور 2 مئی بمقام احمدیہ سٹریٹ آجامے، آبی جان منعقد ہوا جس میں آئیوری کوسٹ کے طول و عرض سے احمدی احباب مرد و زن نے شرکت کی اور جلسہ کی برکات سے مستفید ہوئے۔ افسر جلسہ سالانہ مکرم عبداللہ وِدراگو صاحب کی سربراہی میں انتظامیہ کمیٹی کے ارکان اور معاونین نے دن رات کام کیا اور احسن رنگ میں فرائض سرانجام دیئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام انتظامات بخیر و خوبی انجام کو پہنچے۔

مورخہ یکم مئی 1998ء بروز جمعۃ المبارک تمام شرکاء جلسہ نے ایم ٹی اے کی وساطت سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سنا جس کا جولا زبان میں رواں ترجمہ مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے بعد ساڑھے تین بجے سہ پہر امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ آئیوری کوسٹ مکرم و محترم عبدالرشید انور صاحب مہمانان خصوصی کے ہمراہ تشریف لائے اور آئیوری کوسٹ کا قومی پرچم اور لوائے احمدیت لہرائے گئے۔ قومی پرچم لہراتے وقت احمدیہ سکول آبی جان اور کوفکرو کے بچے قومی ترانہ گا رہے تھے۔ جونہی پرچم فضا میں بلند ہوئے فضا نعرہ ہائے تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ اس مختصر سی تقریب کے بعد افتتاحی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس کی صدارت مکرم امیر صاحب آئیوری کوسٹ نے کی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب کوناں جے اصل نمائندہ صدر مملکت تھے۔ ان کے علاوہ دو ممبران پارلیمنٹ جناب عیسیٰ کونے صاحب اور جناب الحسن دھیلے صاحب اور اسسٹنٹ میئر آجامے اور دیگر معززین شہر نے بھی شرکت کی۔

تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ حضرت مسیح موعود کے بعد مہمان خصوصی نے حاضرین سے خطاب کیا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کی آمد پر مسرت کا اظہار کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح جلسہ میں شامل ہونے والے تمام احباب کو خوش آمدید کہا۔ بعدہ مکرم ڈاکٹر نظام الدین بدھن صاحب انچارج احمدیہ کلینک آبی جان نے "ایک مثالی گورنمنٹ کا (دینی) تصور" کے عنوان پر خطاب کیا۔ خطاب کا ترجمہ جولا زبان میں مکرم ابوالقاسم طورے صاحب نے پیش کیا۔

دوسرا اجلاس مکرم کونے ادریس صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی زیر صدارت ہوا جس میں مکرم مظفر احمد سدھن صاحب مربی سلسلہ نے "صداقت حضرت مسیح موعود" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ جس کے بعد جولا ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کی گئیں۔ شام کے کھانے کے بعد جلسہ سالانہ بواکے کی ویڈیو حاضرین کو دکھائی گئی۔ پروگرام رات گئے تک جاری رہا۔

دوسرے دن کے پروگرام کا آغاز نماز تہجد باجماعت کی ادائیگی سے ہوا۔ باقاعدہ اجلاس محترم امیر صاحب کی زیر صدارت صبح نو بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم عمر تراؤرے صاحب نے کی اور اس کا جولا زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ تلاوت کے بعد "حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ" مکرم محمود دمیلے صاحب نے پیش کیا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم عمر معاذ صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان "حضرت مسیح موعود اور خدمت قرآن" بزبان جولا کی۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم آدم داؤد صاحب نے "افریقن رسوم و رواج اور (دین حق)" کے عنوان پر فرنچ زبان میں ایک تقریر کی جس کا جولا زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد جلسہ سالانہ آئیوری کوسٹ کا ہر دلعزیز پروگرام "میں احمدی کیوں ہوا؟" شروع ہوا جس میں مختلف ائمہ اور دیگر افراد نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات حاضرین کو سنائے۔ یہ پروگرام اپنی مقبولیت کی وجہ سے نماز ظہر و عصر کے بعد بھی جاری رہا۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی مکرم کونے ادریس صاحب کی زیر صدارت تین بجے سہ پہر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد سوال و جواب کی محفل ہوئی۔ جس میں مربیان نے ڈیڑھ گھنٹہ تک حاضرین کے مختلف سوالوں کے جواب دیئے۔

اختتامی اجلاس کے مہمان خصوصی جناب Vincent Ve Boua کیبنٹ ڈائریکٹر چیف جسٹس آئیوری کوسٹ تھے۔ اختتامی خطاب مکرم عبدالرشید صاحب انور امیر جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ نے قدرت ثانیہ خدا تعالیٰ کا ایک غیر معمولی انعام کے موضوع پر کیا۔ نماز مغرب و عشاء سے قبل مکرم مولانا موصوف نے دعا کروائی اور یوں جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کا جلسہ سالانہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

امسال جلسہ سالانہ میں 241 دیہات کی نمائندگی ہوئی۔ نیز 23 ائمہ اور 5 علاقوں کے چیف صاحبان بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

امسال جلسہ سالانہ سے قبل ریڈیو، ٹیلی ویژن پر دو مرتبہ پندرہ پندرہ منٹ کے پروگرام جلسہ سالانہ کے بارہ میں نشر ہوئے۔ آٹھ اخبارات کے نمائندے جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے اور اپنے اپنے اخبارات کے لئے رپورٹنگ کی۔

جوبلی ہال میں بطور خاص نمائش کا اہتمام کیا گیا جس کو مہمانوں نے کثیر تعداد میں دیکھا۔ مختلف زبانوں میں تراجم قرآن کریم اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے مختلف زبانوں میں تراجم بھی احباب کی توجہ کا خاص مرکز رہے۔

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی احمدیہ بک سٹال پر عربی، فرنچ اور جولا زبانوں میں لٹریچر اور

باقی صفحہ 5 پر

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

حافظ عبد الحلیم

خوف کو امن میں بدلنے والے

قرآن کریم نے خلافت الہیہ کی نعمت کے ساتھ خوف کا امن میں بدلنا انعام اور نشان کے طور پر بیان فرمایا ہے۔ امر واقعہ یہ ہے یہ خوف انفرادی ہو یا اجتماعی، ملکی ہو یا بین الاقوامی خلافت کا نور ہر طرح کے خوفوں کو امن میں بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جس کے نظارے ہم آج بھی اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ بلاشبہ دنیا میں جہاں بھی بنی نوع انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے خواہ بنگلہ دیش میں سیلاب کی تباہ کاریاں ہوں۔ زائر میں ہیضے کی وباء سے نوع انسانی تکلیف میں مبتلا ہو یا افریقہ و ہندوستان کے مفلوک الحال قحط زدہ ہوں ایک دردمند دل جو خدا کے نور سے منور ہے۔ جو نہ شرقی ہے نہ غربی اور جو شمال اور جنوب کی بھی تفریق سے آزاد ہے اور ہر ایک کے لئے یکساں طور پر ہمدردی رکھتا ہے تڑپ اٹھتا ہے میری مراد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہے۔ آپ کس طرح انتھک محنت کرتے ہوئے بنی نوع کی فلاح وبہبود میں مشغول ہیں آپ کا جہاں تک بس چلتا ہے راہنمائی کرتے ہیں۔ امداد کرتے ہیں۔ دعا اور دوا کے ذریعہ سے ہمارے دکھوں کا مداوا کرتے ہیں۔ بظاہر دنیا کے نقطہ نگاہ سے آپ ایک چھوٹی سی جماعت کے امام ہیں۔ مگر یہ جماعت ہمدردی بنی نوع انسان میں محض للہ مشغول ہے اور اس مصرعے کی مجسم تصویر بنی ہوئی ہے۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمتِ خلق است

جنگیں ہوں، بیماریاں ہوں حضرت صاحب ہر طرح کی راہنمائی فرماتے ہیں۔ عراق اور کویت کی لڑائی کے موقع پر آپ نے جو ہمدردانہ مشورے عراق اور کویت کو دیئے۔ یہودیوں کو الگ تنبیہ کی۔ اہل یورپ کو بھی خبردار کیا اور امریکہ کو بھی سرزنش کی۔ بعض کمزور دل احمدیوں نے آپ کو مشورہ دیا کہ اس طرح آپ کی جان کو خطرہ ہے۔ وہ دل جو بنی نوع انسان کی ہمدردی میں ہر دم فکر مند رہتا ہے اس کا جواب یہ تھا کہ

اس راہ میں جان کی کیا پروا جاتی ہے اگر تو جانے دو

حالیہ ہندوستان اور پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے بعد نقصانات کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت صاحب نے ان تابکاری اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے دعاؤں کے ساتھ ظاہری تدابیر کے طور پر ہومیو پیتھک ادویات کی طرف متوجہ فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے ان آزمودہ نسخہ جات کو استعمال کریں اور دوسروں کو بھی ان تابکاری اثرات سے بچانے کے لئے استعمال کروائیں۔

ہے تم سے پیار ہمیں اعتبار کر دیکھو

بلاشبہ اگر تعصب کی عینک اتار کر دیکھا جائے تو یہ شخص بنی نوع کی ہمدردی میں کیسا اعلیٰ درجہ کا ہے امامت کے نور سے خدا تعالیٰ نے ان تابکاری اثرات اور خوف کو امن میں بدلنے کے سامان پیدا فرما دیئے ہیں۔ ان ارشادات کو سنتے ہوئے میرے ذہن میں حضرت صاحب کا بیان فرمودہ ایک واقعہ یاد آگیا۔ حضرت صاحب نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے اجراء سے بیشتر ایک خطاب میں بڑا ہی ایمان افروز واقعہ بیان فرمایا تھا جس کا مضمون ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

آپ نے فرمایا پاکستان کے ایک گاؤں میں شدید مخالفت تھی وہاں کے ایک غیر احمدی نوجوان نے خواب میں دیکھا کہ سورج اپنی جگہ سے نیچے آگیا ہے۔ اور اس کی گرمی کی حدت کی وجہ سے لوگ سخت تکلیف میں مبتلا ہیں اچانک دیکھتا ہوں کہ گاؤں کے ایک کونہ میں "امام طاہر احمد" خطبہ دے رہے ہیں اور جو لوگ ان کے اردگرد بیٹھے ہوئے اس آگ سے محفوظ ہیں۔

یہ حقیقت تو ظاہر و باہر ہے کہ سورج کی حدت دن بدن تیز ہوتی جا رہی ہے امریکن ماہرین موسمیات کی رپورٹ کے مطابق 1997ء میں دنیا میں ریکارڈ گرمی پڑی تھی مگر 1998ء کے پانچ مہینوں میں اس سے زیادہ گرمی پڑ چکی ہے اور ایٹمی تابکاری اثرات سے اس کی شدت اور تیزی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہے۔ ایٹمی دھماکوں کی وجہ سے تابکاری کے نقصانات کیا کم ہیں مگر اللہ کی شان دیکھئے امامت کی برکت سے احمدیہ ٹیلی ویژن کے توسط سے ہر احمدی تک یہ پیغام پہنچ چکا ہے اور احمدی اس پیغام کو سن کر سرگرم عمل ہو چکے ہیں نہ صرف خود حضرت صاحب کی بتائی ہوئی دوائیاں استعمال کر رہے ہیں بلکہ دوسرے بنی نوع کو بچانے کی تگ و دو میں مصروف ہیں۔ جب حضرت صاحب ایدہ اللہ کی ایسی کوششوں خصوصاً ہومیو پیتھی کے حوالے سے ذکر ہوتا ہے آپ بنی نوع کی ہمدردی میں محنت اور استغراق سے ہومیو پیتھک کلاسز لیتے نظر آتے ہیں۔ علاج و معالجے بتاتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ کی وہ ادا یاد آجاتی ہے۔ جس کا ذکر حضرت مولوی عبد الکریم صاحب نے اس طرح فرمایا

ایک دفعہ بہت سی گنواری عورتیں بچوں کو لے کر دکھانے آئیں اتنے میں اندر سے بھی چند خدمتگار عورتیں شربت شیرہ کے لئے برتن ہاتھوں میں لئے آ نکلیں۔ اور آپ کو دینی ضرورت کے لئے ایک بڑا اہم مضمون لکھنا تھا اور جلد لکھنا تھا میں بھی اتفاقاً جا نکلا کیا دیکھتا ہوں حضرت کمربستہ اور مستعد کھڑے ہیں۔ جیسے کوئی یورپین اپنی دنیوی ڈیوٹی پر چست اور ہوشیار کھڑا ہوتا ہے۔ اور پانچ چھ صندوق کھول رکھے ہیں اور چھوٹی چھوٹی شیشیوں اور بوتلوں میں سے کسی کو کچھ اور کسی کو کوئی عرق دے رہے ہیں اور کوئی تین گھنٹے تک یہی بازار لگا رہا اور ہسپتال جاری رہا۔ فراغت کے بعد میں نے عرض کیا حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے۔ اور اس طرح بہت سا قیمتی وقت ضائع جاتا ہے اللہ اللہ کس نشاط اور طمانیت سے مجھے جواب دیتے ہیں کہ یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھا کرتا ہوں۔ جو وقت پر کام آجاتی ہیں اور فرمایا۔ یہ بڑا ثواب کا کام ہے (صاحب ایمان) کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہئے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی ص 72، 73)

حضرت امام الرابع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہت سارے دیوانے جگہ جگہ بے لوث خدمت انسانی کے جھنڈے اٹھائے ہوئے مصروف عمل ہیں۔ اور یہ فیض 160 ملکوں میں جڑیں پکڑ چکا ہے صرف ہومیو پیتھی ہی نہیں ہمارے دوسرے معالجین بھی اسی جذبہ سے سرشار خدمت خلق میں مصروف ہیں۔

خصوصاً ربوہ میں ایسا نظارہ قابل دید اور قابل رشک ہے وقف جدید میں انہیں بنیادوں پر ہومیو پیتھک ڈسپنسری سے سالانہ تقریباً ستر اسی ہزار مریض مفت فیض حاصل کر رہے ہیں۔ بیت الصادق میں ایک نوجوان اپنی جیب سے رقم خرچ کر کے مفت ادویات دینے میں مصروف عمل ہے لجنہ اماء اللہ اپنے طور پر فری ڈسپنسری چلا رہی ہے جس کی قیادت حضرت آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ فرما رہی ہیں۔ بیت المحمود میں فری ادویات کا سلسلہ جاری ہے جس کے اخراجات کا ایک حصہ ایک مخلص کارکن سلسلہ اپنی جیب سے ادا کر رہے ہیں۔ اور یہ سلسلہ ہنوز وسعت پذیر ہے۔

حضرت صاحب کے تازہ ارشادات کے اثرات کتنے گہرے ہیں احمدی کس دیوانگی اور اطاعت کے جذبہ کے ساتھ آپ کی آواز پر لبیک کہہ رہے ہیں اس کی ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ ایک مخلص احمدی جو کہ پیشہ کے لحاظ سے ٹیچر ہیں ان سے جب میں نے حضرت صاحب کے تازہ ارشاد ہومیو پیتھک ادویات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا اور پوچھا اس سلسلہ میں آپ نے کیا پروگرام ترتیب دیا ہے انہوں نے بڑی دلچسپ بات بتائی بڑے پر اعتماد لہجے میں فرمانے لگے حضرت صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں میں نے تہیہ کیا ہے کہ اپنے قرب و جوار میں خصوصاً ربوہ کے اردگرد کے ماحول میں کم از کم دس ہزار افراد کو مفت یہ دونوں ادویات ریڈیم، برومائیڈ اور کارسی نوسم دوں گا۔

اور اس وقت تک اڑھائی ہزار افراد کو یہ ادویات مفت دے چکا ہوں بلاشبہ حضور نے ایسے ہی دیوانوں کا تذکرہ اپنے درج ذیل شعر میں فرمایا ہے۔ کتنا حقیقی اور کتنا سچا یہ دعویٰ ہے۔

کوئی احمدیوں کے امام سے بڑھ کر کیا دنیا میں غنی ہو گا
ہیں سچے دل اس کی دولت اخلاص اس کا سرمایہ ہے۔

حضرت بانی سلسلہ کیا خوب فراتے ہیں۔

"میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے ایک والدہ مہربان اپنے بچوں سے کرتی ہے بلکہ اس سے بڑھ کر.... انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے

(اربعین نمبر1 ص 2)

شرائط بیعت میں ایک شرط یہ رکھی

"یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب سیالکوٹی بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں پنجاب میں طاعون کا دور دورہ تھا اور بے شمار آدمی ایک ایک دن میں اس موذی مرض کا شکار ہو رہے تھے انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو اللہ کے حضور اس طرح گریہ وزاری کرتے ہوئے دیکھا حضرت مولوی صاحب کے الفاظ ہیں۔

"اس دعا میں آپ کی آواز میں اس قدر درد اور سوزش تھی کہ سننے والے کا پتہ پانی ہوتا تھا اور آپ اس طرح آستانہ الہی پر گریہ وزاری کر رہے تھے کہ جیسے کوئی عورت دردِ زہ سے بے قرار ہو۔ میں نے غور سے سنا تو آپ مخلوق خدا کے واسطے طاعون سے نجات کے لئے دعا کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ الہی اگر یہ لوگ طاعون کے عذاب سے ہلاک ہو گئے تو پھر تیری عبادت کون کرے گا۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد سوم ص 395)

☆......☆......☆......☆

سزائے موت سے نجات

حضرت امام جماعت الثالث خود فرماتے ہیں۔ ربوہ میں مجھے ایک شخص کا خط ملا کہ اس کے دو عزیزوں کو سزائے موت کا فیصلہ ہوا ہے اور اصل مجرم تو بچ گیا لیکن ہم جو مجرم نہیں انہیں سزا مل رہی ہے ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی سزائے موت کا فیصلہ برقرار رکھا ہے بظاہر بچنے کے کوئی امکانات نہیں ہیں۔ اب ہم رحم کی اپیل کر رہے ہیں آپ ہمارے لئے دعا کریں...... میں نے انہیں لکھا کہ میں دعا کروں گا خدا تعالیٰ بڑا ہی قادر اور رحیم ہے اس کے ہاں کوئی بات انہونی نہیں مایوس نہ ہوں۔ چند دنوں کے بعد مجھے ان کا خط ملا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے عدالت نے انہیں اس جرم سے بری الذمہ قرار دیا ہے"

(الفضل 31۔ اکتوبر 1967ء ص 3)

بقیہ صفحہ 4

آڈیو کیسٹس برائے فروخت دستیاب تھیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی مقبولیت کو امسال یہ اعزاز بھی حاصل ہوا ہے کہ اہالیان سٹریٹ نے اپنی سٹریٹ کا نام تبدیل کر کے اب "احمدیہ سٹریٹ" رکھ دیا ہے۔

جلسہ سالانہ کے اگلے روز مورخہ 3 مئی 1998ء کو بیت الاقصیٰ میں جماعت احمدیہ آئیوری کوسٹ کی مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 جولائی 1998ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعارف کتب

حضرت عبدالستار خان افغان المعروف بزرگ صاحب

نام کتاب: حضرت عبدالستار خان افغان المعروف بزرگ صاحب اور آپ کا خاندان
مصنف: عبدالرحیم خان عادل مولوی فاضل
صفحات: 120

حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ سیرت رفقاء میں سے ہر ایک وجود ایک یادگار تھا۔ یہ وہ قدسی صفات وجود تھے جنہوں نے اپنی باطنی صلاحیتوں سے امام وقت حضرت مسیح موعود کو بروقت شناخت کیا اور آپ کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی ذات اور وجود کو حضرت بانی سلسلہ کی سچائی کا گواہ بنا دیا۔

ان ہی میں سے ایک بزرگ حضرت عبدالستار خان افغان تھے جو بزرگ صاحب کے نام سے معروف تھے۔ آپ کا تعلق افغانستان سے تھا اور آپ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کے شاگردوں میں سے تھے۔

حضرت بزرگ صاحب اعلیٰ روحانی مرتبے کے حامل وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے ہمکلام ہوتا تھا۔ آپ کی وفات پر حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس سے آپ کے اخلاق حسنہ پر روشنی پڑتی ہے۔ یہ خطبہ اس کتاب میں درج ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی فرماتے ہیں'

"اللہ تعالیٰ نے انہیں کچھ اس قسم کا ایمان اور اخلاص عطا کیا تھا جو بہت ہی کم لوگوں کو میسر آتا ہے مجھے بچپن ہی سے جب سے وہ قادیان آئے' ان سے انس رہا ہے۔ اور میں نے دیکھا کہ حضرت بانی سلسلہ بھی خاص موقعوں پر انہیں دعا کے لئے کہہ دیتے تھے۔"

حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے بیان فرمایا ہے کہ حضرت خلیفہ اول کے دور میں مجھے دعوت الی اللہ کی کمی کا شدت سے خیال آیا تو میں نے بغیر مقصد بتائے حضرت عبدالستار خان صاحب کو دعا کے لئے کہا تو انہوں نے دعا کے بعد جو خواب دیکھا وہ ہو بہو میرے منصوبے کے مطابق تھا جس میں دعوت الی اللہ کی کئی تفاصیل بیان کی گئی تھیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ان کے اس رؤیا کا میرے دل پر خاص اثر ہے۔

حضرت بزرگ صاحب کی وفات سے قبل حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے جو رؤیاء دیکھا وہ حیران کن تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا'

"ان کی وفات سے دو اڑھائی مہینے پہلے کی بات ہے کہ میں نے ڈلہوزی میں رؤیا دیکھا کہ کوئی شخص نہایت گھبرائے ہوئے الفاظ میں کہتا ہے کہ دوڑو۔ دوڑو۔ قادیان میں ایک ایسا شخص فوت ہوا ہے جس کے فوت ہونے سے آسمان اور زمین ہل گئے ہیں۔ جب میری نظر اٹھی میں نے دیکھا واقعی آسمان ہل رہا ہے' اور مکان بھی ہل رہے ہیں۔ گویا ایک زلزلہ آیا ہے۔ میرے قلب پر اس کا بڑا اثر ہوا۔"

حضرت خلیفہ المسیح الثانی نے حضرت عبدالستار خان صاحب کی وفات پر نوجوانان احمدیت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا'

"میں نوجوان احمدیوں اور نئے احمدی بننے والوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس قسم کا اخلاص اور ایمان پیدا کریں اور انہیں اللہ تعالیٰ پر ایسا یقین معرفت اور توکل حاصل ہو کہ اللہ تعالیٰ ان سے براہ راست ہمکلام ہو۔ اور وہ اس مقام پر کھڑے ہوں کہ ان کی وفات آسمان و زمین کو ہلا دینے کا موجب ہو جائے۔ وہ بھی کیا انسان ہے کہ جو دنیا میں آیا اور چند سال رہ کر یوں مرگیا جیسے مکھی مرجاتی ہے۔"

(الفضل 3- نومبر 1932ء)

حضرت عبدالستار خان صاحب کے ایمان افروز حالات کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے اور اس میں کافی تحقیقی مواد بھی شامل ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ احباب کی دلچسپی اور معلومات میں اضافے کا موجب ہوگا۔ (ر۔ ر۔ ش)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31679 میں عاصمہ کنول بنت محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی P/O جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج تاریخ 97-9-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عاصمہ کنول ساکن سدوکی P/O جسوکی ضلع گجرات گواہ شد نمبر1 دوود احمد نفیس وصیت نمبر 27517 گواہ شد نمبر2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 18282۔

مسل نمبر 31682 میں اللہ رکھی بیوہ محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1940ء ساکن چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- حق مہر۔/500 روپے اور زرعی زمین ترکہ خاوند زمین 14 کنال واقع چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد مالیتی۔/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ اللہ رکھی چک نمبر 96/گ۔ب P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 علی محمد چک نمبر 96/گ۔ب P/O خاص ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 حفیظ احمد چک نمبر 96/گ۔ب ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر 31683 میں محمد وسیم زاہد خان ولد محمد رفیق خان قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد وسیم زاہد خان A-537 گلستان کالونی نمبر2 فیصل آباد گواہ شد نمبر1 پیر عبدالرحمٰن وصیت نمبر 6485 گواہ شد نمبر2 عبدالرشید ظفر نگران حلقہ جماعت گلستان کالونی نمبر1۔

مسل نمبر 31684 میں ثمینہ نصیر زوجہ نصیر احمد اختر قوم ہنجرا پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد پھنیاں ربوہ حال دھمیال کیمپ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 97-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع موضع چھنی کھچی نزد ربوہ مالیتی۔/24000 روپے۔ 2- حق مہر بذمہ خاوند۔/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 97-6-1 سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ثمینہ نصیر دھمیال کیمپ راولپنڈی گواہ شد نمبر1 محمد امین قریشی صدر حلقہ دھمیال کیمپ راولپنڈی گواہ شد نمبر2 حوالدار نصیر احمد اختر خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 31685 میں قمر منصور زوجہ چوہدری منصور احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پھور مغلیاں نمبر 117 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی 8 تولہ مالیتی۔/40000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ قمر منصور چک نمبر 117 پھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 چوہدری منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مختار احمد چک نمبر 117 پھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ۔

مسل نمبر 31686 میں شاہانہ رفیع زوجہ محمد رفیع خاور قوم بھٹی شیخ پیشہ معلمہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 98-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/30000 روپے۔ اور زیورات طلائی 7 تولہ ایک ماشہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2610 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شاہانہ رفیع معرفت عمرالدین صاحب محلہ غوثیہ نزد چونگی نمبر 8 بھکر روڈ جھنگ صدر گواہ شد نمبر1 محمد رفیع خاور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالغفور سیکرٹری مال جھنگ صدر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبرنامہ وقفِ نو

لینگوئج سنٹرز

مغلپورہ لاہور مورخہ 29- اپریل 98ء مغلپورہ لاہور میں زبانیں سکھانے کے لئے لینگوئج سنٹر کا اجرا کیا گیا مکرم نوید احمد سعید صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے والدین اور بچوں کو نصائح فرمائیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پڑھ کر سنائے اس کلاس کی نگران مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ کو مقرر کیا گیا ہے۔

کامرہ ضلع اٹک محترم امیر صاحب ضلع نے اطلاع دی ہے کہ کامرہ میں لینگوئج سنٹر قائم کر دیا گیا ہے۔

مظفر گڑھ شہر مورخہ 7- جون 98ء کو مظفر گڑھ شہر میں واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کے لئے لینگوئج سنٹر کا اجرا کیا گیا مکرم نوید احمد سعید صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے لینگوئج سنٹر کا افتتاح کیا اس میں 10 واقفین نو اور ان کے والدین نے شمولیت کی اجلاس کے آخر پر مکرم امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی۔

مورخہ 7- جون کو واقفین نو پشاور شہر کو عربی زبان بذریعہ (Tv.V.C.R) ویڈیو کیسٹس سکھانے کی کلاس کا افتتاح مکرم عبدالحلیم احمد صاحب نے بیت الاحمدیہ پشاور شہر میں کیا گرمیوں کی چھٹیوں میں یہ کلاس روزانہ ہوا کرے گی اس کلاس کے نگران مکرم ظہور احمد مربی سلسلہ مقرر ہوئے ہیں۔

مردان شہر مورخہ 8- جون کو بیت الاحمدیہ مردان میں واقفین نو اور والدین کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 14 واقفین اور 40 دیگر والدین و احباب نے شمولیت کی اس موقع پر عربی زبان بذریعہ ویڈیو کیسٹس سکھانے کے لئے لینگوئج سنٹر کا افتتاح مکرم عبدالحلیم احمد صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے کیا۔ مکرم محمد عارف بشیر صاحب مربی سلسلہ کو نگران مقرر کیا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات اینڈ مدر ڈے دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ مکرمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ شمیم پرویز صاحب سیکرٹری وقف نو محلّہ دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ ہمارے محلّہ میں 9- مئی سے ہیپش کلاس جاری ہے مکرمہ عطیۃ الدین صاحبہ کلاس لے رہی ہیں مورخہ 29- مئی کو بچوں کا ٹیسٹ لیا گیا سب بچوں کی مائیں اجلاس میں شامل ہوئیں اور اجلاس میں بچوں کو انعامات تقسیم کئے گئے مکرم عبدالحلیم احمد صاحب نمائندہ وکالت وقف نو نے شمولیت کی تقریب کے آخر پر حاضرین کی سکوائش سے تواضع کی گئی۔

دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 13- جون بروز ہفتہ دارالنصر غربی ربوہ کے واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کے لئے بیت اقبال میں لینگوئج سنٹر کا افتتاح کیا گیا مکرم نوید احمد سعید صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پڑھ کر سنائے مکرم شاکر مسلم بٹ صاحب کلاس لیا کریں گے سیکرٹری صاحب وقف نو محلّہ نے تقریب کے اختتام پر بچوں میں بسکٹ تقسیم کیے۔

بدوملہی شہر بدوملہی شہر میں واقفین نو کو ڈچ زبان سکھائی جا رہی ہے یہ کلاس ہر اتوار کو ہوتی ہے بچے بڑے شوق سے کلاس میں حصہ لیتے ہیں۔

داتا زید کا ضلع سیالکوٹ مورخہ 27- جون بروز ہفتہ واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کے لئے لینگوئج سنٹر کا قیام عمل میں آیا مکرم آصف خلیل صاحب مربی سلسلہ قلعہ کالروالہ نے افتتاحی تقریب سے خطاب فرمایا اور حضرت صاحب کے ارشادات کی روشنی میں بچوں کو باقاعدگی سے زبانیں سیکھنے کی تلقین کی۔ اس تقریب میں 36 واقفین نو 15 والدین نے شمولیت کی۔

کوئٹہ شہر مورخہ 24- جون کوئٹہ شہر میں عربی زبان سکھانے کے لئے باقاعدہ (TV.V.C.R کے ذریعہ) لینگوئج سنٹر کا افتتاح مکرم کلیم احمد صاحب طاہر نمائندہ وکالت وقف نو نے کیا اس اجلاس میں 13 واقفین نو اور 16 دیگر بچوں نے شمولیت کی۔ مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ کو نگران کلاس مقرر کیا گیا۔

دوالمیال، بھون ضلع چکوال مورخہ 18- جون کو دوالمیال کے واقفین نو کو عربی زبان سکھانے کے لئے باقاعدہ لینگوئج سنٹر کا قیام عمل میں آیا اس طرح بھون ضلع چکوال میں عربی زبان سکھانے کا اجراء ہو چکا ہے۔

گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ مورخہ 26- جون بروز جمعہ سات بجے گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ میں واقفین نو کو عربی اور فرنچ زبان سکھانے کے لئے لینگوئج سنٹر کا افتتاح مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب باجوہ امیر حلقہ امارت داتا زید کا نے کیا اس تقریب میں 16 واقفین نو اور ان کے والدین نے شمولیت کی اس کلاس کا نگران مکرم اشفاق احمد صاحب سیکرٹری وقف نو کو مقرر کیا گیا ہے۔

واہ کینٹ ضلع راولپنڈی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی میں سات حلقہ جات میں ہفتہ وار تربیتی کلاس جاری ہے ایک حلقہ میں عربی زبان سکھانے کی کلاس جاری ہے اس میں 8 بچے شامل ہو رہے ہیں۔

پنڈ بیگووال ضلع اسلام آباد ماہ جون میں عربی کلاس کا اجراء کر دیا گیا ہے 12 بچے استفادہ کر رہے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم لئیق احمد خان صاحب زعیم انصار اللہ گوجر خان کو 8 سال کے بعد 98-6-15 پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام عطیۃ الرحیم عطا فرمایا ہے جو وقف نو میں بھی شامل ہے۔ نومولودہ بچی مکرم مبین الحق شمس صاحب کی نواسی اور عبداللطیف خان صاحب آف کوئٹہ کی پوتی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر بخشے۔ نیک صالح اور خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم چوہدری مدثر احمد وڑائچ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 98-5-22 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام احمد مظفر تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ صدر جماعت احمدیہ موہلن کے کا نواسہ اور مکرم چوہدری مظفر احمد وڑائچ شیخ پور (حال جرمنی) کا پوتا ہے بچے کے نیک باسعادت خادم دین اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری طارق محمود صاحب چٹھہ گوجرانوالہ کینٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد 98-4-24 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام عائشہ طارق تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ صدر جماعت موہلنکے کی پوتی اور مکرم چوہدری سعید الزماں باجوہ صاحب کی نواسی ہے۔ بچی کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم مرزا محمد اسلم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ کے بھائی محترم مرزا شرف الدین صاحب اشرف آف فیصل آباد شدید بیمار ہیں باوجود علاج معالجہ کے مرض میں کمی نہیں ہو رہی۔

○ عزیز فائز احمد مرزا ابن احمد طاہر مرزا کی آنکھ کے اپریشن کے بعد INMOL ہسپتال لاہور میں ریڈیو تھراپی جاری ہے اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

اعلان داخلہ

○ سنٹر آف ایکسیلنس برائے Marine بیالوجی کراچی یونیورسٹی نے ایم فل اور Ph.D میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ جنہوں نے ماسٹرز میں بایو کیمسٹری۔ مائیکرو بیالوجی۔ زوولوجی۔ باٹنی۔ جیالوجی۔ فزیالوجی۔ جینیات۔ کیمسٹری جیسے مضامین رکھے ہوں وہ داخلہ کے اہل ہیں۔ داخلہ فارم سینٹر سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31- جولائی 98ء ہے۔ Ph.D میں درخواست دینے والوں کے لئے M phil ہونا لازمی ہے۔

(نظارت تعلیم)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کی آمد کا شیڈول

○ بتاریخ 19- جولائی بروز اتوار۔ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ

بتاریخ 19- جولائی بروز اتوار۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر جلدی امراض۔

بتاریخ- 26- جولائی بروز اتوار۔ مکرم ڈاکٹر جاوید منان صاحب ماہر امراض ہڈی و جوڑ

احباب سے درخواست ہے کہ اس شیڈول کے مطابق قبل از وقت ہسپتال کے آؤٹ ڈور کے پرچی روم سے وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ عزیزہ بشریٰ انوار بنت مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب وینس 22- جون 98ء کو راولپنڈی میں وفات پا گئی ہیں۔ موصوفہ کو بعد نماز جنازہ اسلام آباد کے احمدیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم منظور احمد صاحب نے 88ء میں دھلے ضلع گوجرانوالہ سے وصیت کی تھی۔ گذشتہ دو سال سے رابطہ نہیں۔ اگر وہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو علم ہو تو دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

○ مکرمہ نجم النساء صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری احمد علی صاحب قوم راجپوت وصیت نمبر 16552 آف چاہ بھاگووال نیل کوٹ ضلع ملتان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی کو ان کے موجودہ پتے کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو فوراً دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 14-جولائی- گذشتہ چوبیں گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 سنٹی گریڈ
15-جولائی غروب آفتاب 7-18
16-جولائی طلوع آفتاب 5-12

عالمی خبریں

جاپان کے وزیر اعظم نے ایوان بالا میں اپنی پارٹی کی شکست پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ مسٹر ہاشی موتو نے کہا کہ شکست کا ذمہ دار میں خود ہوں۔ حکمران پارٹی کی شکست ملک کی خراب اقتصادی صورت حال کی وجہ سے ہوئی۔ حکمران پارٹی 126 میں سے صرف 46 نشستیں حاصل کر سکی۔

بھارتی پارلیمنٹ میں خواتین کے لئے ایک تہائی سیٹیں مقرر کرنے کا بل توقع کے مطابق ہنگامے کی نذر ہو گیا۔ اپوزیشن ارکان کے شور شرابے کی وجہ سے سپیکر کو اجلاس دوبارہ ملتوی کرنا پڑا۔

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کی حمایت کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان کے خلاف پابندیاں زیادہ عرصے نہیں رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسرائیل نے معاہدے کے تحت فلسطینی علاقوں کو خالی نہ کیا تو آزاد ریاست کے قیام اعلان کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اسرائیل فوجی تعاون کا کوئی امکان نہیں۔

یوم شہداء پر مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال ہوئی۔ بھارتی فوج جلوس روکنے میں ناکام رہی۔

فٹ بال کا ورلڈ کپ پہلی بار جیتنے پر فرانس میں زبردست جشن منایا جا رہا ہے۔ جبکہ برازیل میں سارے ملک میں سوگ کی کیفیت طاری رہی۔ برازیلی عوام سڑکوں پر ایک دوسرے کو گلے لگا کر روتے رہے۔ فرانس میں ساری رات آتش بازی جاری رہی۔ رقص و نغمہ کا شور برپا رہا۔ فرانس کے عوام میں نئی خوداعتمادی اور نئے اتحاد نے جنم لیا۔

فلپائن نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کے بعد اب ایران اور عراق کو ایٹمی طاقت بننے سے روکنا ہوگا۔

افغانستان میں جنگ تیز ہو گئی طالبان نے 800 مخالف فوجی پکڑنے کا دعویٰ کیا ہے۔ جنرل عبدالمالک اور اس کے کمانڈر فرار ہو گئے۔

شام کے صدر حافظ الاسد 22 برس کے بعد یورپی ملکوں کے دورے پر جائیں گے۔

ترکی کے حکمران اتحاد میں اختلافات پیدا ہو گئے۔ شدید سیاسی بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

چار کے سوا باقی تمام بنیادی حقوق بحال کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ ایمرجنسی کے نفاذ کے بارے میں جاری شدہ نوٹیفیکیشن میں ترمیم کر دی گئی ہے۔ جو حقوق بدستور معطل رہیں گے ان میں کسی بھی شخص کی گرفتاری، جائیداد رکھنے کا حق، خریدنے یا فروخت کرنے کا حق، اور بلا امتیاز ہر شہری کو مساوی قانونی تحفظ فراہم کرنے کا حق شامل ہے۔ اٹارنی جنرل نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ حکومت نے ہنگامی حالت کے نفاذ اور بنیادی حقوق کی معطلی کا فیصلہ اس وقت کیا جب حالات انتہائی تشویشناک تھے۔ ملک پر حملے کا خطرہ تھا۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس منجمد نہ کئے جاتے تو لوگ رقم باہر بھجوا دیتے۔ اور ملک دیوالیہ ہو جاتا۔

سپریم کورٹ کا فل بنچ ایمرجنسی کے نفاذ کے خلاف رٹ درخواستوں کی سماعت جاری رکھے گا۔ چیف جسٹس نے زیادہ تر حقوق بحال کئے جانے کے بیان پر ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ "ایمرجنسی تو پھر بھی برقرار رہے گی"۔ عدالت نے کہا کہ ایمرجنسی کے نفاذ سے صوبوں اور عوام کے حقوق متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہمیں جائزہ لینا ہے کہ یہ نفاذ درست ہے یا غلط۔ اگر درست ہے تو ہمیں اختیار سماعت ہی نہیں رہتا۔

عرب ملکوں سے پاکستان نے درخواست کی ہے کہ ایٹمی دھماکوں کے بعد پاکستان پر لگائی گئی اقتصادی پابندیوں کے نتیجے میں درپیش اقتصادی بحران سے نکلنے کے لئے ہماری فوری مدد کریں۔ ایجنسی فرانس پریس نے خبر دی ہے کہ 32- ارب ڈالر کا مقروض پاکستان ڈیفالٹر ہونے والا ہے۔ پاکستان کی امداد حاصل کرنے کی درخواست لے کر ایک خصوصی وفد عرب ملکوں کو روانہ ہو گیا ہے۔ وفد نے متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زاید بن سلطان کو وزیر اعظم نواز شریف کا ذاتی خط پہنچا دیا۔ اگلے مرحلے میں وفد سعودی عرب جائے گا۔

گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ وزیر اعظم نواز شریف نے مسلم لیگیوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ ہم بحران سے جلد نکل آئیں گے۔ قوموں کی زندگی میں ایسے لمحات آتے رہتے ہیں جن سے وہ کندن بن کر نکلتی ہیں۔

سندھ میں ایم کیو ایم کے سینئر وزیر فاروق ستار مستعفی ہو گئے ہیں۔ وزیر بلدیات کے عہدے کے لئے اب رکن اسمبلی احسن اللہ خان کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم فاروق ستار صوبائی اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر رہیں گے۔

کراچی میں 14- افراد سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے۔ یہ لوگ کلفٹن پر سیر کے لئے آئے تھے۔ 12- افراد کی نعشیں مل گئی ہیں جبکہ دو کی تلاش جاری ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو کولمبو کانفرنس سے قبل دورہ پاکستان کی دعوت دے دی ہے۔

دو سو نادھندگان ایسے ہیں جنہوں نے بھاری قرضے ادا کرنے ہیں یا ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات ادا کرنے ہیں۔ بعض افراد اور اداروں نے واجبات جمع کروانے شروع کر دیئے ہیں ان میں چوہدری گروپ اور شریف گروپ شامل ہیں۔

ایم کیو ایم کو حکومت نے وارننگ دی ہے کہ وہ اپنی حدود میں رہیں۔ وفاقی حکومت نے کراچی پر تسلط حاصل کرنے کی کوششوں اور مجرمانہ سرگرمیوں کا نوٹس لیا ہے اور گرفتاریوں کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ نے ایک بڑے صنعت کار آصف سہگل سمیت 18- نادھندگان کو بلا اجازت گرفتار نہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ دیگر افراد میں عابد سہگل، عارف سہگل، چنیوٹ اور شیخوپورہ ٹیکسٹائل ملز کے میاں عثمان اور کوہ نور ملز کے 8 مالکان شامل ہیں۔

اٹارنی جنرل نے انکشاف کیا ہے کہ سوئٹزرلینڈ کی جاری کردہ ڈرگز لسٹ میں نواز شریف کا بھی نام تھا۔ لیکن وہاں ان کا کوئی کھاتہ نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر ملکی بینکوں میں بے نظیر اور زرداری کے دس ارب ڈالر جمع ہیں جن میں سے اب تک ایک ارب پانچ کروڑ ڈالر کی تصدیق ہو چکی ہے۔

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ شریف فیملی سے اربوں روپے کی جائیداد کا حساب ضرور لیں گے۔ رائے ونڈ کا دورہ ضرور کریں گے۔ دینی جماعتوں سے رابطے کر کے انہیں متحد کریں گے۔

پیپلز پارٹی نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھا ہے کہ احتساب بنچوں کو بے نظیر کے خلاف مقدموں کی سماعت سے روکا جائے۔ احتساب بنچوں کی طرف سے سخت ریمارکس آپ کے احکامات کی خلاف ورزی ہے۔

سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کالا باغ ڈیم کے خلاف قرارداد پیش نہ کر سکی۔ اپنے ہی بلائے ہوئے اجلاس میں کورم پورا نہ ہو سکا۔

بے نظیر بھٹو کے ترجمان نے احتساب بیورو کے سربراہ سینیٹر سیف الرحمان کے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے کہ سوئس جج نے انکی اپیل مسترد کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوئس عدالت کی طرف سے بینظیر کو کوئی نوٹس بھی جاری نہیں کیا گیا۔

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور آرمی چیف کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ احتساب سیل کے سیف الرحمان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

نادہندگان کی گرفتاریوں کے بارے میں بل وزارت قانون نے یہ کہہ کر رکوا دیا کہ یہ آئین کے خلاف ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان: 212515 رہائش: 212300

مکان برائے فروخت
ایک مکان واقع دارالصدر غربی - دو کمرے اٹیچ باتھ، لاؤنج، ڈرائنگ، کچن، صحن - آرام دہ نقشہ رقبہ 12½ مرلے برائے فروخت ہے۔
بجلی، گیس، میٹھا پانی، 60 فٹ سڑک فرنٹ
رابطہ کیلئے: محمد سلیم احمد
☎ : 212708

8 فٹ سپیشل ڈش پر احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے
عثمان الیکٹرونکس
فریج - فریزر - واشنگ مشین ٹی وی - گیزر - پنکھے - وی سی آر بھی دستیاب ہیں
رابطہ — انعام اللہ
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
فون: 7231680 7231681 7223204 7353105

چھوٹا قد - موٹاپا - کمزوری کیلئے کیوریٹو ہومیوپیتھک نسخے

Atrophy Cure	25/-	جزوی سوکھاپن کیور
Body Building Course	175/-	تعمیر بدن کورس
Dwarfishness Course	150/-	چھوٹا قد کورس
Emaciation Cure	25/-	کمزوری جسم کیور
Enlarged Abdomen C.	25/-	بڑا پیٹ کیور
Exostosis Cure	25/-	بڑھی ہڈی کیور
Marasmus Course	80/-	سوکھا سان کورس
Obesity Course	140/-	موٹاپا کورس

ہر اچھے ہومیوپیتھک و میڈیکل سٹورز سے طلب کریں۔ لٹریچر فری
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ۔ فون کلینک 211054/771
آفس 213156 سیلز آفس 211283 فیکس 212299

پتہ بیرون